مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) عید خوشی کا تہوار ہے۔

ا۔ دُکھ کا دن ب۔ پہلا دن ج۔ خوشی کا دن

(ii) احسن بہت بےچینی سے قصاب کا انتظار کرتا رہا۔

ا۔ حلوائی ب۔ مالی ج۔ قسائی

(iii) حمید صاحب اور ان کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہوں گے۔

ا۔ باخبر ب۔ جسے کچھ میسر نہ ہو ج۔ حق دار

(iv) احسن کو رنگین مالا بہت پسند آئی۔

ا۔ رنگ دار ب۔ ہری بھری ج۔ خوب صورت

(v) حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے۔

ا۔ عزت دار ب۔ بوڑھے ج۔ شریف

2 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
پروا	ہمیں غریبوں کی پروا کرنی چاہیے۔
رنگین	مجھے رنگین پھول پسند ہیں۔
تہوار	عید خوشی کا تہوار ہے۔
ضعیف	حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے۔
محروم	کوئی بھی عید کی خوشی سے محروم نہ رہے۔

3 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) احسن کا بکرا کیسا تھا؟

احسن کے بکرے کی سفید کھال تھی جس پر بھورے دھبے تھے۔

(ii) حمید صاحب نے بکرا کیوں نہ خریدا؟

کیونکہ حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے اور کمائی کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔

Not For Sale- PESRP

(iii) احسن عید کی نماز پڑھنے کے بعد کس کا انتظار کرنے لگا؟

احسن عید کی نماز پڑھنے کے بعد صاحب کا انتظار کرنے لگا۔

(iv) عید کیسا تہوار ہے؟

عید خوشی کا تہوار ہے۔

4 فعل ماضی کسی ایسے کام کے ہونے کے بارے میں بتاتا ہے جو گزرے ہوئے وقت میں ہوا ہو۔ مثال کے طور پر اگر احمد دو سال پہلے کراچی گیا تھا تو ہم لکھیں گے: ''احمد کراچی گیا تھا''۔ اس جملے میں ''گیا تھا'' ہمیں بتا رہا ہے کہ احمد یہ کام کر چکا ہے۔ نیچے کچھ جملے دیئے گئے ہیں۔ ان جملوں کو فعل ماضی کے لحاظ سے تبدیل کریں۔

(i) احمد نے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔

احمد نے پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

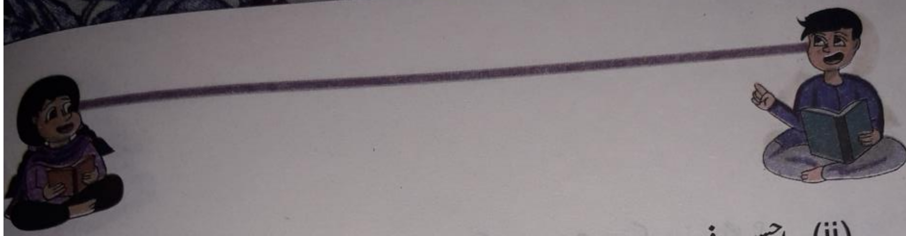

(ii) احسن افسردہ ہے۔

احسن افسردہ تھا۔

(iii) ثانیہ کے ہاتھ میں پلیٹ ہے۔

ثانیہ کے ہاتھ میں پلیٹ تھی۔

(iv) دلاور گانا گا رہا ہے۔

دلاور گانا گا رہا تھا۔

مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) آسمان پر کالی گھٹائیں چھا رہی ہیں۔

ا۔ کالے بادل ب۔ بارش ج۔ دھند

(ii) بادل زوروشور سے مینہ برسا رہے ہیں ۔

ا۔ بجلی ب۔بارش ج۔اولے

(iii) بچّے خوشی سے دھوم مچا رہے ہیں۔

ا۔ شور مچانا ب۔ گند مچانا ج۔ سوگ منانا

(iv) لڑکے دل بہلانے کے لئے باغ میں جا رہے تھے ۔

ا۔ پریشانی دور کرنا ب۔ شور کرنا ج۔ بھاگنا

(v) لڑکے بالے شور مچا رہے تھے۔

ا۔ چھوٹے لڑکے ب۔ چھوٹی لڑکیاں ج۔ بوڑھے

2 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
دھوم	بچے خوشی سے دھوم مچا رہے ہیں۔
دل بہلانا	میں نے بچوں کا دل بہلایا۔
گھٹا	آسمان پر کالی گھٹا چھائی ہوئی ہے۔
مینہ	بادل مینہ برسا رہے ہیں۔
بادل	آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔

3 شعر لکھنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کہلاتا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

اس نظم میں شاعر برسات کا پیغام دیتے
ہوئے کہتا ہے کہ آسمان پر کالی گھٹا چھا جاتی ہے
اور بارش برستی ہے۔ بارش میں بچے، بوڑھے،
جوان، جانور اور چرند پرند سب دھوم مچاتے ہیں۔

4 نیچے دو کالم دیے گئے ہیں۔ کالم الف میں چیزوں کے نام لکھے ہوئے ہیں اور کالم ب میں اُن کے کیے گئے کام لکھے گئے ہیں۔ مثال کو دیکھتے ہوئے دونوں کالموں کو آپس میں مِلائیں۔

کالی گھٹائیں	دھوم مچائیں
بھیڑیں	مینہ برسائیں
مینڈک	نہائیں
چڑیاں	ممیائیں
لڑکے	ٹرائیں

5 آپ کو یاد ہوگا کہ عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اِسم نکرہ کہتے ہیں اور خاص چیز، جگہ یا شخص کے نام کو اِسم معرفہ کہتے ہیں۔

جملہ	اسم نکرہ	اسم معرفہ
مثال: احمد اچھا لڑکا ہے۔	لڑکا	احمد
ہمارا ملک پاکستان ہے۔	ملک	پاکستان
پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔	شہر	کراچی
"بانگِ درا" علامہ اِقبال کی کتاب ہے۔	کتاب	بانگ درا
میرا پسندیدہ رنگ نیلا ہے۔	رنگ	نیلا

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) کسان نے اپنے بیٹوں کو لکڑیوں کا ایک گٹھا توڑنے کو کہا۔

ا۔ گلدان ب۔ مجموعہ ج۔ دروازہ

(ii) اتفاق میں برکت ہے۔

ا۔ بانٹنے ب۔ دوسرے کی مدد کرنا ج۔ مل جل کر رہنا

(iii) اے میرے خدا! میرے بیٹوں کو ہدایت دے۔

ا۔ راہنمائی ب۔ گمراہی ج۔ دولت

(iv) باری باری چھڑیوں کے اس گٹھے کو توڑو۔

ا۔ موٹی لکڑیاں ب۔ باریک لکڑیاں ج۔ گھاس

2 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
ہدایت	اللہ ہم سب کو ہدایت دے۔

اتفاق	اتفاق میں برکت ہے۔
گٹھا	لکڑیوں کا گٹھا لے کر آؤ۔
چھڑی	علی نے چھڑی کو توڑ دیا۔

3 تصویروں کی مدد سے کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کسان کے چار بیٹے تھے۔ وہ ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ ایک دن کسان نے کہا اے میرے خدا میرے بیٹوں کو ہدایت دے۔ ان کے لڑائی جھگڑے ان کو برباد کر دیں گے۔ کسان نے کہا میرے پاس زیادہ وقت نہیں رہا کیا تم میری آخری خواہش پوری کر سکتے ہو۔ بیٹوں نے کہا آپ جو کہیں گے ہم کرنے کو تیار ہیں کسان نے کہا پتلی پتلی چھڑیوں کے اس گٹھے کو باری باری توڑو۔ لڑکے نہ توڑ سکے پھر ایک ایک کر کے چھڑی کو انہوں نے توڑ دیا۔ کسان نے کہا اگر اکٹھے رہو گے تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اگر نا اتفاقی ہوگی تو چھڑیوں کی طرح الگ ہو جاؤ گے اور ہر کوئی نقصان پہنچائے گا۔

یومِ آزادی

خاص الفاظ: مملکتِ خداداد، معرضِ وجود، تقاریب، صلاحیتوں، چاق چوبند

قوموں کی زندگی میں آزادی سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں ہوتی۔ دُنیا میں ہمیشہ آزاد قوموں کو ہی عزّت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ اُس نے ہمیں آزادی کی نعمت سے نوازا ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم مملکتِ خداداد پاکستان کے شہری ہیں۔

پاکستان 14/اگست 1947ء کو معرضِ وجود میں آیا۔ آزادی کے حصول میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جان و مال کی بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ان عظیم قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور آزادی حاصل کرنے کی خوشی میں ہم ہر سال 14 اگست کو یومِ آزادی مناتے ہیں۔

یومِ آزادی منانے کی تیاریوں کا آغاز یکم اگست سے ہی ہو جاتا ہے۔ چھوٹی بڑی مارکیٹوں اور بازاروں میں جھنڈیوں اور سبز ہلالی پرچموں کے سٹال لگ جاتے ہیں۔ لوگ بچوں کے ساتھ گھروں سے نکلتے ہیں اور ان سٹالوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اس طرح ہر طرف چہل پہل نظر آتی ہے۔ یومِ آزادی کے موقع پر پُورے ملک میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ البتہ تعلیمی اداروں کو تقریبات کے انعقاد کے لیے کچھ وقت کے لیے کُھلا رکھا جاتا ہے۔

اس دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں کی سلامی سے ہوتا ہے جبکہ ہر صوبے کے دارالحکومت میں 21،21 توپوں کی سلامی دی جاتی ہے اور پرچم کُشائی کی تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مساجد میں نمازِ فجر کے بعد قرآن خوانی کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ملکی سلامتی کے لیے دُعائیں کی جاتی ہیں۔ پورے ملک میں سرکاری اور نجی عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں۔

یومِ آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوتی ہے۔ یہ تقریب

Not For Sale - PESRP

ریڈیو اور ٹیلی وژن کے ذریعے پورے ملک میں سُنی اور دیکھی جاسکتی ہے۔ اس تقریب میں صدرِ مملکت، وزیرِ اعظم اور برّی، بحری اور فضائی افواج کے سربراہان کی معیت میں پرچم کُشائی کی جاتی ہے۔ اس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا جاتا ہے جسے نہایت ادب اور احترام سے سُنا جاتا ہے۔ لوگ پیدل یا سوار جہاں بھی ہوتے ہیں احتراماً وہیں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قومی ترانے کے بعد صدرِ مملکت قوم سے خطاب کرتے ہیں۔ اس تقریب میں تینوں مسلح افواج کے چاق چوبند دستے سلامی پیش کرتے ہیں۔ فوجی پریڈ کے علاوہ دفاعی سازوسامان کی نمائش اور دیگر فنی صلاحیتوں کا مظاہرہ بھی اس تقریب کا حصہ ہوتا ہے۔ اس تقریب کو دیکھنے کے لیے لوگوں کی کثیر تعداد موجود ہوتی ہے۔ دوست ممالک کے سفیر اور اُن کے اہلِ خانہ بھی مہمانوں میں شامل ہوتے ہیں۔

14 اگست کو کراچی میں لوگ بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کے مزار پر اور لاہور میں علامہ محمد اقبالؒ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ ان مزارات پر محافظ دستے کی تبدیلی کی پُروقار تقاریب کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جسے لوگ بڑے جوش وخروش سے دیکھتے ہیں۔

14 اگست کے دن ہم اس عہد کو دُہراتے ہیں کہ وطنِ عزیز کی حفاظت میں اپنا تن، من، دھن سب کچھ قربان کر دیں گے۔ اس کا نام روشن کریں گے اور اس کی ترقی کے لیے دن رات کوشاں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے پاکستان کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔

مشق

1- سبق کے مطابق مختصر جواب دیں۔

i- قوموں کی زندگی میں سب سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوتی ہے؟

ii- یومِ آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال کہاں منعقد ہوتی ہے؟

iii- یومِ آزادی کے موقع پر ہم کس عہد کو دُہراتے ہیں؟

iv- بانیِ پاکستان کا مزار کس شہر میں واقع ہے؟ کراچی میں

2- سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

i- یومِ آزادی منایا جاتا ہے:

(الف) 23 مارچ کو　　(ب) 21 اپریل کو

(ج) 14 اگست کو　　(د) 11 ستمبر کو

ii- دنیا میں عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے:

(الف) آزاد قوموں کو　　(ب) ترقی یافتہ اقوام کو

(ج) معاشی لحاظ سے مضبوط اقوام کو　　(د) فوجی لحاظ سے مضبوط اقوام کو

iii- سبز ہلالی پرچم کے سٹال لگ جاتے ہیں:

(الف) پارکوں میں　　(ب) دفاتر میں

(ج) گھروں میں　　(د) مارکیٹوں میں

Not For Sale- PESRP

iv- وفاقی دارالحکومت میں سلامی دی جاتی ہے:

(الف) 20 توپوں سے

(ب) 21 توپوں سے

(ج) 30 توپوں سے

(د) 31 توپوں سے

v- علامہ محمد اقبالؒ کا مزار واقع ہے:

(الف) لاہور میں

(ب) کراچی میں

(ج) سیالکوٹ میں

(د) کوئٹہ میں

سرگرمی

- طلبہ یومِ آزادی کی کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

اہم معلومات

خوراک ہمارے جسم کی بنیادی ضرورت ہے۔ یہ ہمیں توانائی فراہم کرتی ہے۔ خوراک کے چھے بنیادی اجز
...سیات، روغنیات، نشاستہ، حیاتین اور معدنیات ...۔ ان تمام اجزا کی مناسب مقدار خوراک کو متوازن بناتی ہے۔ غذا...
...رنے میں ماحولیاتی آلودگی کے ساتھ ساتھ ... چیزوں میں ملاوٹ کر...
...ید میں چھپی...